[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

to amend the Anti-Rape (Investigation and Trial) Act, 2021

Whereas, it is expedient to amend the Anti-Rape (Investigation and Trial) Act, 2021 (XXX of 2021), in the manner and for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.-** (1) this Bill may be called the Anti-Rape (Investigation and Trial) (Amendment) Bill, 2025.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 3, Act XXX of 2021.-** In the Anti-Rape (Investigation and Trial) Act, 2021 (XXX of 2021), hereinafter called as the said Act, in section 3, for the words "Special court", wherever occurring, the words "Child Courts" shall be substituted.

3. **Amendment of section 4, Act XXX of 2021.-** In the said Act, in section 4, in sub-section (2), for the full stop at the end a colon shall be substituted and thereafter the following new proviso shall be added, namely:-

"Provided that in every case where a child is alleged to be a victim of abuse, the police shall ensure that a medical examination is conducted within twenty-four hours of the report. The examination should be carried out by a qualified forensic expert in a manner that upholds the dignity, safety, and privacy of the child.

The forensic evidence gathered during the medical examination must be preserved and submitted as part of the investigation.".

4. Insertion of new section 17A, Act XXX of 2021.- In the said Act, after section 16, the following new section 17A shall be inserted, namely:-

"**17A. Bail only in exceptional circumstances.-** In cases of sexual abuse, physical abuse, or exploitation of children, the court shall deny bail unless exceptional circumstances exist. The court shall consider the best interests of the child victim, including the potential for further harm or intimidation by the accused. Bail may only be granted after a careful assessment of the child's safety and welfare.".

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Child abuse, in all its forms physical, sexual, emotional abuse, and neglect remains one of the most pressing societal issues in Pakistan, directly impacting the most vulnerable members of society. The judicial process in such cases often suffers from delays, complex procedures, and a lack of specialized support resulting in further harm to the child victims. The trauma caused by prolonged legal proceedings, coupled with the fear of intimidation or re-victimization, undermines the effectiveness of the justice system and the overall wellbeing of the child. This Bill seeks to address these challenges by introducing a specialized framework for the swift and effective handling of child abuse cases. The Bill aims to establish child courts in every district, city, or jurisdiction, exclusively tasked with hearing cases of child abuse, including

physical, sexual, emotional abuse and neglect. These specialized courts will ensure that child victims receive justice through a legal process that is both efficient and sensitive to their needs. By establishing specialized courts introducing expedited trial processes, and prioritizing victim protection, this Bill aims to strengthen the legal framework for the protection of children and ensure that child abuse cases are addressed swiftly and sensitively, with the best interests of the child at the forefront.

SD/-
MS. NOSHEEN IFTIKHAR
Member, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

انسداد زنا بالجبر (تفتیش وسماعت مقدمہ) ایکٹ، ۲۰۲۱ء میں ترمیم کرنے کا بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض طریق کار سے انسداد زنا بالجبر (تفتیش وسماعت) ایکٹ، ۲۰۲۱ء (نمبر ۳۰ بابت ۲۰۲۱ء) میں ترمیم کی جائے؛

یہ بذریعہ ہذا وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان وآغاز نفاذ۔** (۱) بل ہذا انسداد زنا بالجبر (تفتیش وسماعت مقدمہ) ترمیمی بل، ۲۰۲۵ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۳۰ بابت ۲۰۲۱ء، دفعہ ۳ کی ترمیم۔** انسداد زنا بالجبر (تفتیش وسماعت) ایکٹ، ۲۰۲۱ء (نمبر ۳۰ بابت ۲۰۲۱ء)، جسے بعد ازیں مذکورہ ایکٹ کہا جائے گا، میں، دفعہ ۳ میں، الفاظ ''خصوصی عدالت''، جہاں کہیں بھی استعمال ہوں، کو الفاظ ''عدالت برائے اطفال'' سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۳۔ **ایکٹ نمبر ۳۰ بابت ۲۰۲۱ء، دفعہ ۴ کی ترمیم۔** مذکورہ ایکٹ میں، ذیلی دفعہ (۲) میں، آخر میں آنے والے وقف کامل کو وقف شرحہ سے تبدیل کر دیا جائے گا اور اس کے بعد حسب ذیل نئے جملہ شرطیہ کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''مگر شرط یہ ہے کہ ہر ایسے مقدمے جس میں کوئی بچہ مبینہ طور پر زیادتی سے متاثرہ ہو، پولیس یہ امر یقینی بنائے گی کہ رپورٹ ہونے کے چوبیس گھنٹے کے اندر طبّی معائنہ کیا جائے۔ یہ معائنہ بچے کے وقار، تحفظ، اور رازداری کو برقرار رکھنے کے طریق کار سے مقدمے کی سائنسی تحقیق کی اہلیت رکھنے والے ماہر سے کرایا جائے۔ طبّی معائنہ کے دوران حاصل کردہ فارنزک شہادت کو تحقیقات کے حصہ کے طور پر محفوظ اور پیش کیا جائے گا۔

۴۔ **ایکٹ نمبر ۳۰ بابت ۲۰۲۱ء، نئی دفعہ ۱۷/الف کی شمولیت۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۱۶ کے بعد حسب ذیل نئی دفعہ ۱۷/الف شامل کر دی جائے گی، یعنی:۔

''۱۷/الف۔ **صرف غیر معمولی حالات میں ضمانت۔** جنسی زیادتی، جسمانی زیادتی یا بچوں کے استحصال کے کیسز میں عدالت ضمانت نہیں دے گی جب تک کہ غیر معمولی حالات موجود نہ ہوں۔ عدالت متاثرہ بچہ کے بہترین مفادات پر غور کرے گی جس میں ملزم

کی جانب سے مزید نقصان پہنچانے یا دھمکی دینے کے امکانات شامل ہیں۔ بچہ کی حفاظت اور بہبود کا محتاط جائزہ لینے کے بعد ہی ضمانت دی جا سکتی ہے۔"۔

بیان اغراض ووجوہ

بچوں کے ساتھ زیادتی کی تمام اشکال جس میں جسمانی، جنسی، جذباتی زیادتی شامل ہیں اور ان سے غفلت کا ارتکاب پاکستان میں اہم ترین معاشرتی مسائل میں سے ایک ہے جو معاشرے کی سب سے زیادہ پسماندہ آبادی کو براہ راست متاثر کر رہا ہے۔ ایسے معاملات میں عدالتی عمل اکثر تاخیر، پیچیدہ طریقہ کار اور خصوصی معاونت کے فقدان کا شکار رہتا ہے جس کے نتیجے میں متاثرہ بچوں کو مزید نقصان ہوتا ہے۔ طویل قانونی کارروائیوں کی وجہ سے پیدا ہونے والے صدمہ کے ساتھ ساتھ دھمکیوں یا دوبارہ متاثر ہونے کا خوف نظام انصاف کی مؤثر پذیری اور بچے کی مجموعی صحت کو نقصان پہنچاتا ہے۔ اس بل کا مقصد بچوں سے زیادتی کے معاملات کو فوری اور مؤثر طریقے سے نمٹانے کے لیے ایک خصوصی نظام وضع کر کے ان چیلنجوں کو حل کیا جا سکے۔

اس بل کا مقصد ہر ضلع، شہر یا دائرہ اختیار میں بچوں کے لئے عدالتیں قائم کرنا ہے، جو بچوں کے ساتھ زیادتی بشمول جسمانی، جنسی و جذباتی زیادتی اور غفلت کے مقدمات کی سماعت کے لئے مخصوص ہو۔ یہ خصوصی عدالتیں اس بات کو یقینی بنائیں گی کہ متاثرہ بچوں کو قانونی طریقے سے انصاف ملے۔ جو مؤثر اور ان کی ضروریات کے مطابق ہو۔ خصوصی عدالتیں کے قیام، جلد سماعت کا عمل متعارف کروانے اور متاثرہ فرد کے تحفظ کو ترجیح دینے سے اس بل کا مقصد بچوں کے تحفظ کے لئے قانونی ڈھانچے کو مضبوط کرنا اور اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ بچوں سے زیادتی کے مقدمات کو فوری طور پر اور حساسیت کے ساتھ نمٹایا جائے، جس میں بچے کے مفادات کو مقدم رکھا جائے۔

دستخط/-

محترمہ نوشین افتخار

رکن قومی اسمبلی